قرآنی بیان

رمضان، قرآن اور صاحبِ قرآن

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ آئمہ مساجد کے تحت مساجد کے لئے

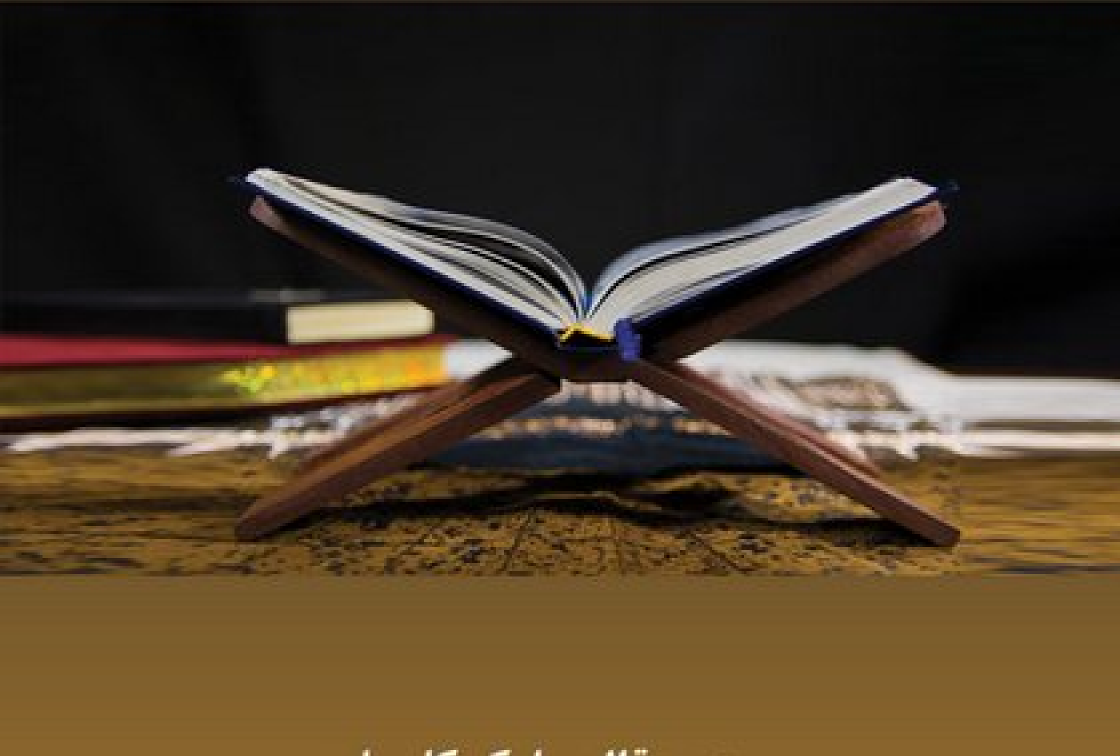

جمعۃ المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ اَئِمّہ مساجِد کے تحت مساجِد کے لئے
24مارچ، 2023ء کے جمعۃ المبارک کا

قُرآنی بیان

بنام

رمضان، قرآن اور صاحبِ قرآن

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.. رمضانُ المبارک کی ایک اہم خصوصیت
✿.. پہلی وحی کب اور کیسے نازِل ہوئی...؟
✿.. آقا کریم کی قرآن سے وابستگی
✿.. روزِ قیامت تِلاوت کرنے والے پر کرم

پیشکش: اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: اپنی مجلسوں کو مجھ پر درودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو، تمہارا مجھ پر درود پڑھنا روزِ قیامت تمہارے لئے نور ہو گا۔[1]

تیری اِک اِک ادا پر اے پیارے سَو درودیں فدا، ہزار سلام
وہ سلامت رہا قیامت میں پڑھ لئے جس نے دِل سے چار سلام[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! آپ سب کو بہت بہت مبارک ہو...! اللہ پاک کے کرم سے، اس کے فَضْل اور احسان سے ایک بار پھر رمضان المبارک تشریف لا چُکا ہے۔

یاخُدا ہم عاصیوں پر یہ بڑا اِحْسان ہے زِندگی میں پھر عطا ہم کو کیا رمضان ہے
ہر گھڑی رَحمت بھری ہے، ہر طرف ہیں بر کتیں ماہِ رمضاں رحمتوں اور بر کتوں کی کان ہے
یاالٰہی! تُو مدینے میں کبھی رمضاں دکھا مُدّتوں سے دِل میں یہ عطّار کے ارمان ہے[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ:280، حدیث:4580۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:170-171۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:705-706۔

نُورِ اِلٰہی ملنے کا مہینا

سرکارِ غَوثِ اَعظم، شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: لفظِ رمضان میں **5 حروف** ہیں، **(1):** پہلا حرف: رَا، اس سے مراد ہے: **رِضْوَانُ الله** یعنی رِضائے الٰہی۔ **(2):** دوسرا حرف ہے: میم، اس سے مُرَاد ہے: **مَحَابَاۃُ اللهِ عَنِ الْعُصَاۃِ** یعنی اللہ پاک کا گنہگاروں پر رحمت و مہربانی فرمانا۔ **(3):** لفظِ رمضان میں تیسرا حرف ہے: ضَاد، اس سے مراد ہے: **ضَمَانُ الله** یعنی اللہ پاک کی امان۔ **(4):** چوتھا لفظ: اَلِف، اس سے مراد **اُلْفَةُ الله** (محبتِ الٰہی) ہے اور **(5):** پانچویں حرف **نون** سے مراد ہے: **نُوْرُ الله**۔ پس معلوم ہوا رمضان المبارک اللہ پاک کی رضا ملنے کا مہینا ہے، رمضان المبارک گنہگاروں پر رحمت برسنے کا مہینا ہے، رمضان المبارک اللہ پاک کی امان ملنے کا مہینا ہے اور **رمضان المبارک اللہ پاک کی محبت نصیب ہونے اور نورِ الٰہی ملنے کا مہینا ہے۔**[1]

ہر گھڑی رَحمت بھری ہے ہر طرف ہیں برکتیں | ماہِ رَمضاں رَحمتوں اور برکتوں کی کان ہے
روزہ دارو! جھوم جاؤ کیونکہ دیدارِ خدا | خُلد میں ہو گا تمہیں یہ وعدۂ رحمٰن ہے

ماہِ نزولِ قرآن

اللہ پاک نے فرمایا:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:185)	تَرجَمہ کَنْزُ الْعِرْفان: رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لئے ہدایت اور رہنمائی ہے اور فیصلے کی روشن باتوں (پر مشتمل ہے) تو تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے تو ضرور اس کے روزے رکھے۔

(1)...غُنْیَۃُ الطالبین، فصل: رمضان خَمْسَۃ اَحْرُف، جز:2، صفحہ:15۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے پارہ:2، سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 185 کا ایک حِصّہ سننے کی سَعادَت حاصِل کی، اس آیتِ کریمہ میں رمضان المبارک کا ایک خصوصی تَعارُف پیش کیا گیا ہے۔ اس سے پچھلی آیات میں حکم ہوا تھا کہ **اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں** پھر یہ بھی بتایا گیا کہ **روزے رکھنا تقویٰ حاصِل کرنے کا ذریعہ ہے** اب بتایا جا رہا ہے کہ فرض روزوں کے لئے ایک مہینا مخصوص ہے اور وہ **مبارک مہینا ماہِ رمضان ہے۔**

اب ذہن میں سُوال اُبھرتا ہے کہ مہینے تو 12 ہیں، فرض روزوں کے لئے رمضانُ المبارک ہی کو کیوں خاص کیا گیا، اس میں کیا حکمت ہے؟ اللہ پاک نے فرمایا:

اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ | تَرجَمہ کَنْزُالْعِرفان: جس میں قرآن نازل کیا گیا۔

یعنی یہ وہ مبارک و مُقَدَّس مہینا ہے کہ جس میں قرآنِ کریم نازِل کیا گیا، چونکہ قرآن ربّ سے قریب کرنے والا ہے اور روزہ بھی قُربِ اِلٰہی دِلاتا ہے، لہٰذا روزے بھی اسی مہینے میں رکھو تاکہ دُہری (double) برکت ہو اور اللہ پاک کا زیادہ سے زیادہ قُرب مل سکے۔

تجھ پہ صَدقے جاؤں رمضاں! تُو عظیمُ الشَّان ہے
تجھ میں نازِل حق تعَالیٰ نے کیا قرآن ہے [1]

رمضانُ المبارک کی ایک اہم خصوصیت

پیارے اسلامی بھائیو! یہ رمضانُ المبارک کی بہت اَہَم خصوصیت ہے کہ اس ماہِ مبارک کو نزولِ ہِدایت کے لئے خاص کیا گیا ہے، اللہ پاک نے انسان کی ہدایت و رہنمائی کے لئے، انسان کو جنّت کا راستہ بتانے کے لئے مختلف زمانوں میں 4 بڑی آسمانی کتابیں نازِل فرمائیں: (1): **تَورات** (2): **زَبُور** (3): **انجیل** اور (4): **قرآنِ کریم**۔ یہ چاروں کتابیں نازِل

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:705۔

کرنے کے لئے اللہ پاک نے جس مہینے کا انتخاب کیا، وہ ماہِ رمضان ہے۔ مُسْنَدِ امام اَحْمد کی روایت میں ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ❁ **حضرت ابراہیم** علیہ السّلام **کے صحیفے** رمضان کی پہلی رات نازِل ہوئے ❁ **تورات شریف** رمضان المبارک کی 7وِیں رات نازِل ہوئی ❁ **انجیل شریف** رمضان المبارک کی 14 وِیں رات نازِل ہوئی[1] اور مُصَنَّف اِبْنِ اَبِی شَیْبَہ کی روایت میں ہے: ❁ **زَبُور شریف** رمضان المبارک کی 6 تاریخ کو نازِل ہوئی۔[2] باقِی رہا قرآنِ کریم تو اللہ پاک نے رمضانُ المبارک کا تَعَارُف ہی ان الفاظ سے کروایا ہے:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ (پارہ2، سورۂ بقرہ:185)	ترجمہ کَنْزُ الاِیْمان: رمضان کا مہینا جس میں قرآن اُترا۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: ❁ قرآنِ کریم کے نازل ہونے کی ابتدا رمضان میں ہوئی۔[3] ❁ مکمل قرآنِ کریم رمضان المبارک کی شبِ قدر میں لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا کی طرف اتارا گیا اور بیتُ العزّت میں رہا[4] ❁ یہاں سے وقتاً فوقتاً حکمت کے مطابق جتنا جتنا اللہ پاک کو منظور ہوا جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام لاتے رہے اور یہ نزول تیئس سال کے عرصہ میں پورا ہوا۔

رمضان، قرآن اور صاحِبِ قرآن

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک ایمان افروز نکتہ ہے، دیکھئے! اللہ پاک نے قرآنِ کریم نازِل فرمایا، کب نازِل ہوا؟ رمضانُ المبارک میں، کس پر نازِل ہوا؟ محبوبِ رحمٰن، مکی مدنی

---

1 ...مسندِ اَحْمد، جلد:7، صفحہ:85، حدیث:17447۔
2 ...مُصَنَّف اِبْنِ اَبی شیبہ، کتاب: فضائل القران، جلد:7، صفحہ:191، حدیث:5۔
3 ...تفسیر کبیر، بقرۃ، تحت الآیۃ:185، جلد:2، صفحہ:252-253۔
4 ...تفسیر خازن، بقرۃ، تحت الآیۃ:185، جلد:1، صفحہ:121۔

سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر۔ یہ تینوں عزّت دار ہیں: (1): رمضان (2): قرآن اور (3): صاحِبِ قرآن، محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔ ان تینوں کی آپس میں بڑی گہری مُناسبت ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہادِیٔ دو جہاں (سب کے رہبر و راہنما) ہیں، قرآن کتابِ ہدایت ہے اور رمضانُ المبارک وہ مہینا ہے جو ہمارے دِل سے زنگ دُور کر کے اسے ہدایت قبول کرنے کے لائق بناتا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رَحۡمَۃٌ لِّلۡعٰلَمِیۡن ہیں، قرآن کتابِ رحمت ہے اور رمضان وہ مبارک مہینا ہے، جس میں رَبّ کی رحمتیں چھما چھم برستی ہیں ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سخیوں کے سردار ہیں، مُنہ مانگی عطا فرماتے ہیں بلکہ مانگ سے کہیں زیادہ نوازتے ہیں بلکہ بِن مانگے ہی اتنا عطا فرما دیتے ہیں کہ کمی رہتی ہی نہیں ہے، ایسے ہی قرآنِ کریم بھی بڑا سخی ہے کہ اس کا ایک حرف پڑھو! 10 نیکیاں ملتی ہیں، ایسے ہی رمضانُ المبارک بھی بڑا سخی ہے کہ ہر نیکی کا ثواب گنتی میں ہے، کسی نیکی کا ثواب 10 گُنا، کسی کا 100 گُنا، کسی کا 700 گُنا مگر ماہِ رمضان کی عِبَادت یعنی روزہ وہ ہے کہ اس کا اَجْر بے حد و بے حساب ملتا ہے ❁ ایک اور بڑی اَہَم مناسبت ہے، وہ یہ کہ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **شافِعِ محشر** ہیں، روزِ قیامت **شفاعتِ کبریٰ** کا منصب آپ ہی کو نصیب ہو گا، روایات کے مطابق زمین پر جتنے درخت، جتنے پتھر ہیں، روزِ قیامت پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ان کی تعداد کے برابر گنہگاروں کی شفاعت فرما کر جنّت میں پہنچا دیں گے۔[1] ایسے ہی قرآن اور روزہ بھی روزِ قیامت شفاعت کریں گے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** روزہ اور قرآن روزِ قیامت بندے کی شفاعت کریں گے، روزہ کہے گا: اے اللہ پاک! میں نے اسے دِن کے وقت

---

(1) ...شعب الایمان، باب فی تعظیم القرآن، جلد:2، صفحہ:346، حدیث:1994۔

کھانے پینے سے روکے رکھا، اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما، قرآنِ کریم کہے گا: اے اللہ پاک! میں نے اسے رات کو سونے سے روکا، اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما، پس ان دونوں ہی کی شفاعت قبول کی جائے گی۔(1)

چھوڑو اے فِرِشتو! وہ آتے ہیں شَفاعت کو | وہ جس کے بھی حامی ہیں فی النّار نہیں ہوتا

پہلی وحی کب اور کیسے نازِل ہوئی...؟

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رمضان، پیارے قرآن اور محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کیا نِرالی شان ہے۔ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ابھی اِعْلانِ نبوت نہیں فرمایا تھا، اس سے پہلے بھی آپ ماہِ رمضان سے بہت محبّت فرماتے تھے۔ آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر پہلی وحی بھی ماہِ رمضان ہی میں نازِل ہوئی۔ روایات میں ہے: ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عمر مبارک **40 سال** ہو چکی تھی، ربیع الاوّل کے مہینے سے وَحْی کے آثار ظاہِر ہونا شروع ہوئے، وہ اس طرح کہ آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سچّے خواب دکھائے گئے، آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو خواب دیکھتے، ہُو بَہُو وہی کچھ دِن میں آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے ہو رہا ہوتا تھا، کم و بیش 6 ماہ اسی انداز پر گزرے، پھر آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دِل میں خَلْوَت (یعنی تنہائی) کی محبّت ڈال دی گئی۔ رمضانُ المبارک کا مُقَدَّس مہینا تھا، آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کھانے پینے کا کچھ سامان لیا اور غارِ حِرا میں تشریف لے گئے۔ مکہ مکرمہ میں اس وقت اور بھی غار تھے مگر آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے غارِ حرا کا ہی انتخاب کیوں فرمایا، اس کی بڑی پیاری حکمت عُلَمائے کرام نے لکھی، فرماتے ہیں: اس وقت غارِ حرا سے

---

1 ...مسند امام احمد، جلد:9، صفحہ:400، حدیث:23589 خلاصۃً۔

کعبہ شریف صاف نظر آتا تھا، اس لئے آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم غارِ حرا میں تشریف لائے۔

آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کچھ دِن غارِ حرا میں قیام فرمایا، یہاں اللہ پاک کی یاد اور عِبادت میں مَصرُوف رہے، پھر گھر تشریف لے آئے، مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے پھر کھانے پینے کا کچھ سامان باندھ دیا، آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پھر غارِ حرا میں تشریف لے گئے۔ کافی دِن یہی سلسلہ رہا۔

یہ رمضانُ المبارک کے آخری عشرے کی ایک رات تھی، پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم غارِ حرا میں ہی تشریف فرماتھے کہ اللہ پاک کے حکم سے حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام پہلی وحی لے کر حاضِر ہوئے۔[1] اس وقت قرآنِ کریم کی یہ آیات نازِل ہوئیں:

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ(۱) (پارہ:30، سورۂ علق:1)	ترجَمہ کنزُالایمان: پڑھو اپنے رَبّ کے نام سے جس نے پیدا کی۔

اے عاشقانِ رسول! اے عاشقانِ ماہِ رمضان! مبارک مہینا رمضانُ المبارک کتنا برکتوں والا، عظمتوں والا، فضیلتوں والا مہینا ہے کہ رَبِّ کریم نے مخلوق کی ہدایت کے لئے قرآنِ کریم نازِل کرنے کے لئے اس مہینے کا انتخاب فرمایا۔ لَوحِ محفوظ سے بیتُ العزّت تک پُورا قرآن بھی اسی مبارک مہینے کی شبِ قدر میں نازِل ہوا،[2] پھر پہلی وحی کی ابتدا بھی اسی مہینے سے ہوئی۔

خوب رونق ہے ماہِ غُفراں کی	کیسی برکت ہے ماہِ قُرآں کی
واہ کیا بات ماہِ رمضاں کی	کیا ہی رمضاں کی شان وشوکت ہے

1 ...شرح زرقانی المواہب الدنیہ، جلد:1، صفحہ:386تا393ملتقطاً۔
2 ...شرح زرقانی المواہب الدنیہ، جلد:1، صفحہ:388۔

قرآنِ کریم کے ساتھ وابستگی بڑھانے کا مہینا

اللہ پاک نے فرمایا:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:185)

ترجمۂ کنزالایمان: رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اترا۔

اس آیتِ کریمہ میں رمضانُ المبارک کا تعارُف نزولِ قرآن کے ذریعے کروایا گیا، اس سے پتا چلتا ہے کہ ماہِ رمضان قرآنِ کریم کے ساتھ وابستگی بڑھانے کا مہینا ہے۔ عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: اس مہینے میں روزے فرض کرنے کی ایک حکمت بھی یہی ہے کہ روزہ رکھنے، بھوک پیاس برداشت کرنے کی برکت سے عقل تیز ہوتی ہے، لہٰذا انزولِ قرآن کے مہینے میں روزے فرض کئے گئے تاکہ لوگ روزے رکھیں، ان کی سمجھنے کی قُوَّت مضبوط ہو اور اس کی برکت سے قرآن سمجھنا آسان ہو جائے۔(1)

آقا کریم کی قرآن سے وابستگی

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا رمضانُ المبارک کا ایک بڑا مقصد قرآنِ کریم کے ساتھ وابستگی اپنانا، قرآنِ کریم کو پڑھنا، اسے سمجھنے کی خوب کوشش کرنا بھی ہے۔ اَلحَمْدُ لِلّٰہ! ہمارے آقا کریم، رءوف رحیم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خُود صاحِبِ قرآن ہیں، قرآنِ کریم آپ ہی پر نازِل ہوا، آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا تو لمحہ لمحہ قرآن کے نُور میں بسا رہتا تھا، اس کے باوُجود جب ماہِ رمضان تشریف لے آتا تو آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قرآنِ کریم کے ساتھ وابستگی بڑھا دیتے تھے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ماہِ رمضان کے

---

1 ... نظم الدرر، پارہ:2، سورۂ بقرہ، تحت الآیۃ:185، جلد:1، صفحہ:342-343 ماخوذاً۔

معمولات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رمضان میں تِلاوتِ قرآن کی خوب کثرت فرمایا کرتے تھے بلکہ صحابیٔ رسول حضرت ابنِ عبّاس رَضِیَ اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہر سال رمضانُ المُبارک کی ہر رات حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام حاضِر ہوتے اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُن کے ساتھ دَور فرمایا کرتے تھے۔ (1)

معلوم ہوا؛ رمضانُ المُبارک میں قرآنِ کریم کا دَور کرنا ادائے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے۔ دَوْر کا مطلب ہے: ایک پڑھے، دوسرا سُنے، پھر دوسرا پڑھے، پہلا سُنے۔ حُفّاظِ کرام تو عُموماً دَور کرتے ہیں، بالخصوص تراوِیح میں جو پارہ پڑھنا ہوتا ہے، اس کا دَور کرتے ہیں، اس سے حفظ پکّا ہو جاتا ہے۔ کاش! ہم بھی اس ادائے مصطفےٰ کو ادا کریں، گھر میں 2 بھائی مِل جائیں، بہن بھائی مل کر دَور کر لیں، ماں بیٹا بلکہ مِیاں بیوی بھی مِل کر دَور کر سکتے ہیں، اگر حِفظ نہیں کیا تو بھی کوئی بات نہیں، دونوں اپنے سامنے قرآنِ کریم کھول لیں، ایک اُوپر سے دیکھ کر پڑھے، دوسرا دیکھ دیکھ کر سنتا جائے، پھر دوسرا دیکھ کر پڑھے، پہلا دیکھ کر سنتا جائے۔ اس طرح اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! قرآنِ کریم پڑھنے کا بھی ثواب ملے گا اور ساتھ ہی ساتھ سننے کا ثواب بھی نصیب ہو گا۔ یاد رہے! قرآن پڑھا جارہا ہو تو سننا فرض ہے اور رمضانُ المُبارک میں فرض کا ثواب 70 گُنا بڑھا دیا جاتا ہے، اگر ہم ادائے مصطفےٰ کو ادا کرتے ہوئے قرآنِ کریم کا دَور کریں گے تو اس فرض کی ادائیگی ہو گی اور اللہ پاک کے کرم سے 70 گُنا بڑھا کر ثواب کے حق دار قرار پائیں گے۔

ہر گھڑی رحمت بھری ہے ہر طرف ہیں بر کتیں

---

1 ...بخاری، کتاب بدء الوحی، صفحہ:67، حدیث:6۔

ماہِ رَمضاں رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے
آگیا رَمضاں عبادت پر کمر اب باندھ لو
فیض لے لو جلد یہ دن تیس کا مہماں ہے

رمضان المبارک میں کثرت سے تلاوت کرنے والے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہمارے بزرگانِ دین، اللہ پاک کے نیک بندے بھی عام دِنوں میں تو تِلاوت کیا ہی کرتے تھے، رمضانُ المبارک میں ان کا شوقِ تلاوت مزید بڑھ جایا کرتا تھا ❁ بعض اولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِم رمضانُ المبارک میں 3 راتوں میں ایک خَتْمِ پاک کیا کرتے تھے ❁ حضرت اَسْوَد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ رمضانُ المبارک میں ہر 2 راتوں میں ایک مرتبہ قرآنِ کریم ختم کیا کرتے تھے ❁ امام نخعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا معمول مبارک یوں تھا کہ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ رمضانُ المبارک کے ابتدائی 20 دن ہر 3 دن میں ایک مرتبہ خَتْمِ قرآن فرمایا کرتے اور آخری عشرے میں ہر 2 راتوں میں ایک مرتبہ خَتْمِ پاک فرمالیا کرتے تھے ❁ حضرت قتادہ رَضِیَ اللہُ عنہ ہمیشہ (یعنی سال کے عام دنوں میں بھی) 7 دن میں ایک خَتْمِ پاک کرتے لیکن رمضانُ المبارک آتا تو آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کا شوقِ تلاوت بڑھ جاتا اور آپ رَضِیَ اللہُ عنہ ہر 3 دن میں ایک خَتْمِ پاک کیا کرتے، پھر جب آخری عشرہ آتا تو تلاوت کا ذوق اور بڑھ جاتا اور آپ رَضِیَ اللہُ عنہ ہر روز ایک خَتْمِ پاک کیا کرتے ❁ امام شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ رمضانُ المبارک میں 60 قرآن پڑھا کرتے تھے[1] ❁ اور امامِ اعظم، امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی تو کیا ہی شان ہے، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ رمضان المبارک میں 61 قرآنِ کریم ختم فرماتے تھے، 30 قرآنِ کریم دِن کے اوقات

1 ...لطائف المعارف، وظائف شہر رمضان المعظم، صفحہ: 237۔

میں، 30 قرآنِ کریم رات کے اوقات میں اور ایک تراویح میں۔[1]

کاش! ہمیں بھی توفیق ملے، ہم بھی قرآنِ کریم کی تلاوت کریں۔

ہر روز میں قرآن پڑھوں کاش! خدایا | اللہ! تلاوت میں مرے دِل کو لگا دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تِلاوتِ قرآن افضل ترین عبادت ہے

ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَفْضَلُ عِبَادَۃِ اُمَّتِیْ قِرَاءَۃُ الْقُرْآنِ قرآنِ کریم میری اُمَّت کی اَفْضَل ترین عبادت ہے۔[2]

دے شوقِ تلاوت، دے ذوقِ عبادت | رہوں باوُضُو میں سدا یاالٰہی!

خواب میں اللہ پاک کا دیدار نصیب ہوا تو...

حضرت امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے خواب میں اللہ پاک کا دیدار نصیب ہوا (اس دُنیا میں اللہ پاک کا دیدار خواب میں تو ہو سکتا ہے مگر اس دُنیا میں جاگتی آنکھوں سے اللہ پاک کا دیدار کرنا پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خصوصیت ہے، ہاں! آخرت میں اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہر جنّتی کو اللہ پاک کا دیدار نصیب ہو گا، خیر! امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو اللہ پاک کا دیدار نصیب ہوا، آپ فرماتے ہیں:) میں نے عرض کیا: اے رَبِّ کریم! تیرے ہاں کون سا عَمَل اَفْضَل ہے؟ جس کے ذریعے لوگ تیرا قُرب حاصِل کرتے ہیں؟ اللہ پاک نے فرمایا: اے احمد! وہ میرا پاک کلام (قرآنِ کریم) ہے، میں نے عرض کیا: اے اللہ پاک! اسے سمجھ

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد: 1، صفحہ: 695، حصہ: 4۔

2 ...شُعَبُ الایمان، جلد: 2، صفحہ: 354، حدیث: 2022۔

کر پڑھے یا بغیر سمجھے؟ فرمایا: سمجھ کر پڑھے یا بغیر سمجھے (دونوں صورتوں میں فضیلت ہے)۔[1]

اے عاشقانِ رسول! معلوم ہوا؛ ❁تِلاوت اَفْضَل ترین نیکی ہے ❁تِلاوت کی برکت سے اللہ پاک کا قرب نصیب ہوتا ہے ❁تِلاوت کرنے والے سے اللہ پاک راضی ہوتا ہے ❁تِلاوت کرنے والا اللہ پاک کے ہاں بڑا مقام حاصِل کر لیتا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ قرآنِ کریم کو سمجھنا اگرچہ ضروری ہے کہ بندہ اگر قرآنِ کریم کو سمجھے گا نہیں تو اس پر عَمَل کیسے کرے گا ❁البتہ اگر آدمی بغیر سمجھے بھی قرآنِ کریم کی تِلاوت کرے، یہ بھی بڑی فضیلت کی بات ہے، اس سے بھی دِل روشن ہوتا اور اللہ پاک کی محبت ملتی ہے۔

روزِ قیامت تِلاوت کرنے والے پر کرم

ایک روایت میں ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ دِن اور رات میں قرآنِ کریم کی تِلاوت کرتا ہے، قرآنِ کریم کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانتا ہے، اللہ پاک فرشتوں کو اس کا رفیق (یعنی ساتھی) بنا دیتا ہے۔ جب قیامت کا دِن ہو گا، قرآنِ کریم اس بندے کے لئے اللہ پاک کی بارگاہ میں دلائِل دے گا، قرآن کہے گا: اے رَبِّ کریم! ہر شخص دُنیا میں اپنے کام کی اُجْرت لیتا تھا مگر فُلاں شخص، وہ دِن اور رات میں میری تِلاوت کرتا تھا، میرے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانتا تھا، اے رَبّ کریم! آج اسے اجر عطا فرما۔ قرآنِ کریم کی عرض پر اس بندے کو تاجِ شاہی اور کرامت کا لباس پہنایا جائے گا۔ پھر اللہ پاک قرآنِ کریم سے فرمائے گا: **هَلْ رَضِيْتَ**؟ (اے قرآن!) کیا تُو راضی ہے؟ قرآنِ کریم کہے گا: یَارَبّ! اس سے بھی اَفْضَل اَجْر عطا فرما۔

---

1 ...اِحیاءُ العُلوم مترجم، جلد: 1، صفحہ: 826۔

اب اس بندے کو بادشاہت اور جنّت عطا کر دی جائے گی۔ پھر قرآنِ کریم سے کہا جائے گا: هَلْ رَضِيْتَ؟ (اے قرآن!) کیا اب تُو راضی ہے؟ قرآنِ کریم کہے گا: ہاں، اے رَبّ کریم (اب میں راضی ہوں)۔[1]

تلاوت کا جذبہ عطا کر اِلٰہی! | معاف فرما میری خطا ہر اِلٰہی!

اللہ پاک ہمیں عِبَادت و ریاضت کرتے ہوئے، خُوب اچھے انداز سے رمضانُ المبارک گزارنے کی توفیق عطا فرمائے، کاش! اس بار رمضانُ المبارک میں ہم زیادہ سے زیادہ تلاوت کرنے، زیادہ سے زیادہ ذِکر و درود کرنے، کثرت سے نوافِل پڑھنے، کثرت سے صدقہ و خیرات کرنے اور سارے روزے بہتر انداز میں رکھنے کی توفیق نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

خاتُونِ جنّت رَضِیَ اللہُ عنہا کا ذِکرِ خیر

پیارے اسلامی بھائیو! 3 رمضان المبارک **یَوْمِ خاتُونِ جنّت** ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری اور لاڈلی شہزادی، اِمام حسن واِمامِ حسین رَضِیَ اللہ عنہا کی امی جان، حضرت فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عنہا کا وِصال شریف 3 رمضان المبارک 11 ہجری کو ہوا، اس مُنَاسبت سے آیئے! سیدہ خاتُونِ جنّت رَضِیَ اللہ عنہا کی روزوں سے محبّت کا ایک اِیمان افروز واقعہ سُنتے ہیں:

فرشتے چکی پیسنے حاضِر ہوئے

عظیم صحابیہ حضرت اُمِّ ایمن رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: ایک مرتبہ سخت گرمی کے دِن

---

1 ...شُعَبُ الایمان، جلد:2، صفحہ:345، حدیث:1991۔

تھے، رمضان المبارک کا مہینا تھا اور دوپہر کا وَقْت تھا، میں خاتونِ جنّت سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے گھر گئی، دروازہ بند تھا اور اندر سے چکی چلنے کی آواز آ رہی تھی۔

پہلے دَوْر میں دانے پیس کر آٹا بنانے کے لئے پتھر کی چکی ہوتی تھی اور اسے ہاتھ سے چلایا جاتا تھا، چکی چلنے کی آواز آنے کا مطلب یہ تھا کہ سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا گھر میں مَوْجُود ہیں اور چکی چلا رہی ہیں لیکن مُعَاملہ اس کے اُلٹ تھا، چنانچہ دروازے کی دراڑ سے حضرت اُمِّ اَیْمن رَضِیَ اللہُ عنہا کی نگاہ اندر پڑی تو دیکھ کر حیران رِہ گئیں کہ چکی چل رہی ہے، اس میں دانے پیسے جا رہے ہیں، ساتھ ہی حسنینِ کریمین (امام حسن و امامِ حسین رَضِیَ اللہُ عنہما) جُھولے میں آرام فرما ہیں اور ان کا جُھولا بھی ہِل رہا ہے مگر سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا چکی کے قریب ہی زمین پر آرام فرما رہی (یعنی سَو رہی) ہیں۔ حضرت اُمِّ اَیْمن رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: یہ معاملہ دیکھ کر مجھے بہت حیرانی ہوئی؛ چکی خود بخود کیسے چل رہی ہے؟ حسنینِ کریمین رَضِیَ اللہُ عنہما کا جُھولا خود بخود کیسے ہِل رہا ہے؟ میں اپنے اس تعجب کا حل معلوم کرنے کے لئے غیبوں پر خبردار نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ بابرکت میں حاضِر ہوئی اور بتایا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا تو آرام فرما ہیں مگر چکی بھی چل رہی ہے، جُھولا بھی ہِل رہا ہے؟ آخر یہ مُعَاملہ کیا ہے؟ پیارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے اُمِّ اَیْمن! سخت گرمی ہے، رمضان ہے، فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے روزہ رکھا ہوا ہے، اللہ پاک نے فاطمہ پر نیند غالب کر دی تا کہ کچھ دیر آرام کر لیں اور انہیں گرمی کی شِدَّت محسوس نہ ہو اور فرشتوں کو بھیج دیا جو چکی چلا رہے ہیں اور جُھولا ہِلا رہے ہیں۔ (1)

وہ خاتونِ جنّت معصوم حُوریں باندیاں جن کی

1 ...سفینہ نوح، حصہ دوم، صفحہ: 35۔

مَلَک جَنّت سے آکر پیستے تھے چکیاں جن کی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! سخت گرمی اور گرمی بھی عرب شریف کی، ماہِ رمضان اور سیدہ فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ معلوم ہوا رمضان المبارک چاہے گرمی میں آئے، چاہے سَرْدِی میں آئے، اس کے روزے فرض ہیں اور رکھنے ہی رکھنے ہیں۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوان اور ہمارے مزاج میں ایک بڑا فرق یہ بھی ہے کہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوان نیکی، جنّت، ثوابِ آخرت اور رِضائے الٰہی کے حریص تھے مگر جیسے جیسے مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ظاہِری حیات کے زمانے سے دُوری آتی جارہی ہے، ہم لوگ سہولت پسند ہوتے جارہے ہیں، گرمی کے روزے بھی اگرچہ رکھنے والے رکھتے ہی ہیں مگر عموماً خواہش یہی ہوتی ہے کہ کاش! رمضان المبارک سردیوں میں تشریف لاتا تو آسانی رہتی۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوان کا مزاج اس کے اُلٹ تھا، وہ گرمی کے روزوں کو زیادہ پسند کرتے تھے، مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ مولائے کائنات، اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْن حضرت علی المرتضٰی رَضِیَ اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے 3 چیزیں بہت پسند ہیں، ان میں سے ایک ہے: صِیَامُ الصَّیْف گرمیوں میں روزے رکھنا۔ (1)

پئے حسین و حَسن، فاطمہ، علی حیدر ہمارے بگڑے ہوئے کام دے بنا یارَبّ!
ہماری بگڑی ہوئی عادتیں نکل جائیں ملے گُناہوں کے امراض سے شفا یارَبّ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...الریاض النضرۃ، باب رابع، جزء: 1، صفحہ: 52۔

اجتماعی اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اجتماعی اعتکاف ماہِ رمضان کی برکتیں لوٹنے اور رمضانُ المبارک کے بابرکت اَیّام نیکیوں میں گزارنے کا بہترین ذریعہ ہے، الحمد للّٰہ! دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں **ملک و بیرونِ ملک ہزاروں مساجد میں لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول پورا ماہِ رمضان اور آخری عشرے کا اعتکاف** کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں، جو ایک مکمل شیڈول کے مطابق ذکر واذکار، فرائض ونوافل اور دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ روزانہ بعدِ عصر وبعدِ تراویح **2 مدنی مذاکروں** کے ذریعے علمِ دین حاصل کرتے اور سُنّتوں کی تربیت پاتے ہیں۔ نیز کئی مُعْتَکِفِین اختتام رمضان المبارک پر چاند رات ہی سے عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں کی تربیَّت کے مَدَنی قافلوں کے مسافِر بن جاتے ہیں، کئی ایک مختلف **مدنی کورسز** کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

اِعتکاف کے فضائل

❀ اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اللہ پاک کی رضا وخوشنودی کے لئے ایک دِن کا اِعتکاف کرے گا اللہ پاک اس کے اور جہنّم کے درمیان 3 خندقیں حائل کر دے گا، ہر خندق کی مَسافت (یعنی دُوری) مشرق و مغرب کے فاصلے سے بھی زیادہ ہے۔(1) ❀ ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: جس نے رمضانُ المباک میں 10 دِن کا اِعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔(2)

---

1 ...شُعَبُ الْاِیْمَان، جلد:3، صفحہ:425، حدیث:3965۔

2 ...جَامِع صغِیر، صفحہ:516، حدیث:8479۔

مدنی قاعِدہ (Madani Qaida) موبائِل اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائِل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: مدنی قاعِدہ (Madani Qaida)۔ اس اپلی کیشن میں مکمل مدنی قاعِدہ اور اس کی آڈیو (Audio) شامِل کی گئی ہے یعنی اس اپلی کیشن میں آپ مدنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک (Click) کریں گے، آڈیو (Audio) میں اس کا تَلَفُّظ چلے گا، یُوں اس اپلی کیشن کی مدد سے آسانی کے ساتھ مدنی قاعِدہ پڑھ کر، اس کی مشق (Practice) کر کے دُرُست مخارج اور ضروری تجوید سیکھی جاسکتی ہے۔ یہ اپلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کر لیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے، آیئے! ایک شرعی مسئلہ سیکھتے ہیں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں مشہور غلط مسئلے کی نشاندہی)

مسئلہ: روزہ میں عِطر یا خوشبو سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

وضاحت: عوام میں مشہور ہے کہ روزہ میں عِطر یا خوشبو سونگھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے اصل مسئلہ یہ ہے: مائع خوشبو یعنی لیکوِڈ حالت میں یا ٹھوس خوشبو سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا البتہ اگر کسی نے اگر بتّی کا دُھواں مثلاً منہ یا ناک کے ذریعے اندر کھینچا جو کہ حَلْق میں ضرور جائے گا اور یونہی کسی بھی خوشبو دار یا غیر خوشبو

دار دھوئیں کی دھونی اس طرح لی کہ مثلاً اس کے دھوئیں کو ناک یا منہ سے حَلْق میں داخل کیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

اللہ پاک ہمیں روزے کے مسائل سیکھ کر ان پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی کی برکات (وظیفہ)

یَاعَزِیْزُ

جو کوئی 41 بار **یَاعَزِیْزُ** حاکم یا افسر وغیرہ کے پاس جانے سے پہلے پڑھ لے تو وہ حاکم یا افسر مہربان ہو جائے گا۔[1] اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ...مدنی پنج سورہ، صفحہ: 247۔